Regd No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

# الفضل

لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

یوم - سہ شنبہ

قیمت فی پرچہ ۱ آنہ

۲۱ ذیقعدہ ۱۳۷۱ھ

جلد ۴۱/۶ | ۱۲ ظہور ۱۳۳۱ ہش | ۱۲ اگست ۱۹۵۲ء | نمبر ۱۹۰

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۱ اگست۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ربوہ سے آج حسب ذیل اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

۷ اگست۔ معدے اور جگر کی تکلیف کے علاوہ ہلکا سا نقرس کا دورہ بھی جاری ہے۔

۹ اگست۔ "جگر میں ورم ہے"

احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

## ۱۴ اگست کو احمدیوں کے متعلق کوئی اعلان نہیں کیا جائیگا

### "زمیندار" نے آنریبل وزیر اعظم کی طرف غلط باتیں منسوب کی ہیں

کراچی ۹ اگست۔ روزنامہ نوائے وقت کا نمائندہ خصوصی کراچی سے رقمطراز ہے۔

"باخبر ذرائع نے لاہور کے بعض اخبارات کی اس خبر کو غلط قرار دیا ہے۔ کہ وزیر اعظم پاکستان خواجہ ناظم الدین ۱۴ اگست کو یوم پاکستان کے موقعہ پر "قادیانیوں" کو اقلیت قرار دیئے جانے کے بارے میں اپنی پالیسی کا اعلان کریں گے ۔ ان ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم سے اس سلسلہ میں جو وفد ملا تھا اسے صرف یہ یقین دلایا گیا تھا کہ خواجہ ناظم الدین "قادیانیوں" کے خلاف ایجی ٹیشن کا ذکر کریں گے۔"

(نوائے وقت ۱۱ اگست ۱۹۵۲ء صفحہ ۱)

## بہار میں خشک سالی

پٹنہ ۱۱ اگست۔ ہندوستان کے صوبہ بہار میں اس سال بارہ لاکھ سے زیادہ افراد پر خشک سالی کا اثر پڑا ہے۔ ۱۸ لاکھ مربع میل رقبہ میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے فصلیں خراب ہو گئی ہیں۔ اور بالخصوص ۵ لاکھ افراد تو سخت مصیبت میں مبتلا ہیں۔

## شاہ طلال کی دستبرداری پر غور

عمان ۱۱ اگست - آج یہاں شرق اردن کی پارلیمنٹ کا خفیہ اجلاس ہوا۔ جس میں شاہ طلال کی تخت سے دستبرداری شہزادہ حسین کی بادشاہت کے اعلان اور ایجنسی کونسل بنانے پر غور کیا جائے گا۔ شہزادہ حسین آجکل اپنی والدہ ملکہ زین کے پاس سوئٹزرلینڈ کے شہر لوزان میں ہیں۔

# ایرانی سینیٹ نے ڈاکٹر مصدق کو چھ ماہ کیلئے وسیع اختیارات دینے کا بل منظور کر لیا

## امریکہ۔ برطانیہ کو پالیسی تبدیل کرنے پر مجبور کریگا۔ ایران کو کمیونسٹ انقلاب سے محفوظ رکھنے کی کوشش

تہران ۱۱ اگست۔ سینیٹ نے آج ڈاکٹر مصدق کو چھ ماہ کے لئے نظم و نسق اور قانون سازی کے وسیع اختیارات دینے کا بل منظور کر لیا۔ مجلس اس بل کو پہلے ہی منظور کر چکی ہے۔ آج سینیٹ میں دو ممبروں کے سوا اور کسی نے بل کی مخالفت نہیں کی۔ ان دو مخالف ممبروں میں سے ایک ڈاکٹر مصدق کے داماد ایم دفتری تھے۔ وہ ابھی تک اس خیال کے حامی ہیں۔ کہ ڈاکٹر مصدق کا مطالبہ جمہوری اصولوں کے سراسر خلاف ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر مصدق نے کل سینیٹ کو دھمکی دی تھی کہ اگر چھ ماہ کے لئے انہیں اسراً اختیارات نہ دیئے گئے۔ تو وہ پھر مستعفی ہو جائیں گے۔ کل سینیٹ کے ایک وفد نے ان سے ملاقات کر کے درخواست کی تھی۔ کہ وہ اپنے مطالبات کو کچھ نرم کر دیں۔ لیکن انہوں نے بل میں ترمیم کرنے سے انکار کر دیا۔

واشنگٹن سے اطلاع ملی ہے کہ اگر امریکہ کو یہ یقین ہو گیا۔ کہ ایران کے متعلق برطانیہ کی پالیسی میں تبدیلی سے ایران کو اشتراکیت کے غلبہ سے بچایا جا سکتا ہے۔ تو وہ برطانیہ کو پالیسی بدلنے پر مجبور کرے گا۔

یونائیٹڈ پریس آف امریکہ نے اطلاع دی ہے کہ ۱۶ ہزار ٹن کا ایک امریکی تیل بردار جہاز خلیج فارس میں ایک ایرانی بندرگاہ میں لنگر انداز ہے۔ اور اس پر تیل لادا جا رہا ہے۔ اٹلی کی تیل کی ایک فرم نے بھی کہا ہے کہ آئندہ ماہ کئی تیل بردار جہاز ایرانی بندرگاہوں میں پہنچ جائیں گے۔ فرم کا نمائندہ آجکل تہران آیا ہوا ہے۔

## مصر میں عام انتخابات آئندہ سال فروری میں ہونگے

قاہرہ ۱۱ اگست۔ مصری افواج کے کمانڈر انچیف جنرل نجیب نے اعلان کیا ہے کہ مصر میں نئی پارلیمنٹ کے انتخابات اگلے سال فروری کے مہینہ میں ہوں گے۔ انہوں نے اس خبر کی تردید کی۔ کہ مسلح فوجوں نے سیاسی پارٹیاں توڑنے کی دھمکی دی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ میں نے تو صرف اس بات پر زور دیا تھا کہ ملک کے سیاسی استحکام کی خاطر تمام پارٹیوں کو غلط کار عناصر سے پاک کرنا نہایت ضروری ہے۔ جنرل نجیب نے حکومت کو بھی ہدایت کی ہے کہ زمین کی ملکیت محدود کرے۔ اور عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے نیا قانون بنایا جائے۔ اس قانون کے تحت ملک میں صنعتی ترقی بھی ہوگی۔ اور تمام بالواسطہ محاصل ختم کر دیئے جائیں گے۔ کل رات وزیر اعظم علی ماہر پاشا نے بھی قاہرہ ریڈیو سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ حکومت ایک نیا قانون بنانے پر غور کر رہی ہے۔ اس کی مدد سے سیاسی جماعتوں کو غلط کار عناصر سے پاک کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا یا تو سیاسی پارٹیاں صحیح معنوں میں منظم ہو جائیں یا پھر ملک کے راستے سے ہٹ جائیں۔ فوج نے سیاسی معاملات میں شاہی مداخلت ہمیشہ کے لئے ختم کر دی ہے۔ اسی طرح غلط کار عناصر کی مداخلت بھی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ برطانیہ سے بات چیت شروع ہونے سے پہلے ضروری ہے کہ ملک میں سیاسی استحکام اور اتحاد پیدا ہو جائے۔

## سندھ میں ۶۱ زمینداروں پر مقدمہ چلیگا

حیدر آباد سندھ ۱۲ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ سندھ میں اناج کے فاضل ذخیروں کی اطلاع نہ دینے والے بڑے بڑے ۶۱ زمینداروں پر مقدمہ چلایا جائے گا۔ جن زمینداروں نے اپنے ذخیروں کے متعلق اطلاع نہ دی تھی۔ انہیں کہا گیا ہے۔ کہ وہ یہ ذخیرے حکومت کے حوالے کر دیں۔

م آج قاہرہ میں سینکڑوں نوجوان طلبا کا ایک جلسہ ہوا جس میں وفد پارٹی کے سیکرٹری جنرل سراج الدین پاشا کو پارٹی سے نکال دینے کا مطالبہ کیا گیا۔

## آنحضرت صلعم کے ہمرتبہ نہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہمرتبہ کوئی اور کتاب

### ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے۔ اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہمرتبہ کوئی اور رسول ہے۔ اور نہ قرآن کے ہمرتبہ کوئی اور کتاب ہے۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۳)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

# چندہ جلسہ سالانہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خاص مقصد کے ماتحت جلسہ سالانہ کا اجراء فرمایا تھا۔ اور اسی وجہ سے یہ جلسہ ہر سال مرکز میں ہوتا ہے۔ احباب جماعت کے مشورہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے اخراجات چلانے کے لئے اس امر کی اجازت مرحمت فرمائی ہوئی ہے۔ کہ صدر انجمن ہر فرد سے جس کی کچھ نہ کچھ آمد ہو۔ اپنی ایک ماہ کی آمد کا ۱۰ فی صدی بطور چندہ جلسہ سالانہ وصول کرے اور نظارت بیت المال کی طرف سے اس بارہ میں گاہے بگاہے احباب کو متوجہ بھی کیا جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی نظارت بیت المال کے کارکنان پر یہ اثر ہے کہ ہر فرد اپنے ذمہ کا پورا چندہ جلسہ سالانہ ادا نہیں کرتا۔ حالانکہ یہ چندہ بھی اب ویسے ہی فرضی چندہ ہے۔ جیسے چندہ عام یا حصہ آمد۔ بہرحال احباب جماعت کی خدمت میں بذریعہ اعلان ہذا التماس ہے کہ وہ اس سال اپنے چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کے لئے ابھی سے کوشش کریں۔ بہتر ہو کہ جو رقم ان کے ذمہ آتی ہے۔ ابھی سے ماہ بماہ باقساط ادا کرنے لگ جائیں۔ اس سے ایک بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ ہر ماہ تھوڑی رقم دینے سے مالی لحاظ سے زیادہ بوجھ محسوس نہیں ہوگا۔

امید ہے مقامی عہدیداران مال اس کے مطابق مقامی حالات کے پیش نظر چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کا انتظام بھی شروع سے کر دیں گے۔

(نظارت بیت المال)

## تذکرہ کے متعلق ضروری اعلان

"تذکرہ" یعنی مجموعہ الہامات، وکشوف ورؤیائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام دوبارہ چھپوانے کے لئے تیار کی جا رہی ہے۔ اسلئے جن دوستوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی ایسا الہام یا کشف یا رؤیاء یاد ہو۔ جو تذکرہ میں درج ہونے سے رہ گیا ہو۔ تو وہ مع ثبوت بھجوا دیں۔ ممنون ہوں گا۔

(انچارج تالیف و تصنیف صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

## اعلان

یہ امر نوٹس میں آیا ہے۔ کہ بعض جماعتیں مقامی مسجد یا اور کسی خاص ضرورت کے لئے خود رسیدیں طبع کرا کر چندہ وصول کرتی ہیں۔ جو کہ خلاف قاعدہ ہے۔ لہذا جملہ جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی جماعت کسی قسم کا چندہ مرکزی مطبوعہ رسیدوں کے بغیر نہ دے۔ (ناظر بیت المال)

## رسالہ الفرقان کے متعلق اطلاع

"جملہ خریداران رسالہ الفرقان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ماہ جولائی کا رسالہ پریس کی بعض روکاوٹوں کی وجہ سے دیر سے تیار ہوا ہے۔ اور آج ۵۲/۵/۸ کو جملہ خریداران کے نام پوسٹ کر دیا ہے۔ رسالہ نہ ملنے کی اطلاع دس دن کے بعد دی جائے"

(مینیجر "الفرقان" احمد نگر۔ ربوہ ضلع جھنگ)

## کیا ہے جو خار زار ہیں؟ کیا ہے جو کوہسار ہیں؟

سچ کا طریق ایک ہے جھوٹ کے صد ہزار ہیں
ریو و ریا کے خم بخم سلسلے بے شمار ہیں
ظلمتیں تہ بہ تہ سہی ارض سے تا بہ مہ سہی
ایک شعاع مہر کا سب یہ مگر شکار ہیں
فتنہ۔ فساد۔ اشتعال۔ آپ کے دین کا کمال
دین سلام و امن کے دوش پر آپ بار ہیں
کچھ تو خدا سے بھی ڈرو شرم رسولؐ کی کرو
بڑھ کے رسولؐ سے بھی کیا آپ کے اختیار ہیں؟
صدق و صفا کا کارواں مثل نسیم ہے رواں
کیا ہے جو خار زار ہیں؟ کیا ہے جو کوہسار ہیں؟

## خدام الاحمدیہ سالانہ اجتماع - بجٹ

### قائدین خدام الاحمدیہ فوری توجہ فرمائیں

شوریٰ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مجلس کے آئندہ سال کے آمد و خرچ کا بجٹ پیش ہوگا۔ اس سلسلہ میں جملہ مجالس کو بجٹ فارم کافی عرصہ قبل بھجوائے جا چکے ہیں۔ لیکن تاحال بہت ہی کم مجالس نے اس کی تعمیل کی ہے۔ چونکہ بجٹ کا پیش کرنا ضروری ہے۔ اس لئے میں ان تمام مجالس کے قائدین سے جنہوں نے ابھی تک بجٹ ۵۴-۵۳ء مکمل کر کے نہیں بھجوایا گذارش کرتا ہوں کہ وہ زیادہ سے زیادہ ۳۱ اگست ۵۲ء تک اپنی مجلس کا بجٹ آمد از یکم فروری ۵۳ء تا ۳۱ جنوری ۵۴ء مکمل کر کے مرکز میں بھجوا دیں . . . . . . . . . . تا مجلس مرکزیہ مکمل بجٹ آمد و خرچ شوریٰ کے موقعہ پر مجالس کے نمائندوں کے سامنے رکھ سکے۔

مجالس اگر اس طرف . . . پوری توجہ فرمائیں اور کوئی وجہ نہیں کہ نہ کریں تو انشاء اللہ تعالےٰ مرکز کی طرف سے اجتماع سے ایک ماہ قبل بجٹ چھپوا کر جملہ مجالس کو برائے غور بھجوایا جائے گا۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

### درخواست دعاء

مکرم سید بہاول شاہ صاحب (امرتسری) امام الصلوٰۃ حلقہ رتن باغ کی اہلیہ محترمہ ایک عرصہ سے بعارضہ پتہ میں پتھری اور پاؤں پر ورم کی وجہ سے بیمار ہیں احباب صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعاء فرمائیں۔

(محمد تسلیم از رتن باغ)

(بقیہ لیڈر صفحہ ۳)

کو ہر لحاظ سے مودودیوں ایسی جماعت سے تشبیہ دیں کیونکہ "مودودیوں کی جماعت تو وہ ادنیٰ جماعت ہے جس نے دل کھول کر پاکستان کی مخالفت کی تھی اور مسلم لیگ کو ووٹ دینا کفر سمجھا تھا جس نے پاکستان کا نام "جنت الحمقا" رکھا تھا اور جس نے کلکتہ کا ٹکٹ خریدا تھا لیکن بعد وا اسی میں کراچی میل پر سوار ہو گئی تھی" اس لئے ہم اخوان المسلمین سے معافی مانگتے ہیں (کہ ہم نے ان کو مودودیوں کی جماعت سے تشبیہہ دی۔ یہ واقعی ہم سے بڑا ظلم ہوا ہے اللہ تعالےٰ ہمیں معاف کرے آمین

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۲ اگست ۱۹۵۲ء

# کیا یہ مسلمانوں کے نمائندہ ہیں؟

جو جلسہ ۹ اگست ۱۹۵۲ء کو موچی دروازہ کے باہر ہوا۔ اس میں تقریریں کرنے والوں اور تجاویز پیش کرنے والوں کی فہرست دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ احمدی مسلمانوں کے خلاف جو اس وقت ایجیٹیشن کی جا رہی ہے۔ وہ ساری کی ساری احراریوں اور مودودیوں کی طرف سے کی جا رہی ہے۔ اور ایک آدھ ان گروہوں سے الگ کوئی عالم کہلانے والا اس میں شامل بھی ہوا ہے۔ تو وہ بھی وہی ہے۔ جو مسلم لیگ سے سیاسی اختلاف رکھتا ہے۔

اس فہرست کو دیکھنے سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ احمدی مسلمانوں کا تو نام ہی ہے۔ دراصل یہ تمام ایجی ٹیشن مسلم لیگ کے خلاف کی جا رہی ہے۔ تقریباً تمام علماء کہلانے والے جنہوں نے اس جلسہ میں حصہ لیا ہے۔ مسلم لیگ کے ازلی دشمن ہیں۔ احراریوں اور مودودیوں کے متعلق تو کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ ان دونوں گروہوں نے پاکستان کی کھلم کھلا سخت مخالفت کی تھی۔ اور تقسیم تک بلکہ تقسیم کے بعد بھی آج تک وہ مسلم لیگ کی دھڑلے سے مخالفت کرتے چلے آئے ہیں۔ مودودیوں کے ترجمان اخبارات تسنیم اور کوثر تو مسلم لیگ کے زعماء اور حکومت میں روز سو سو کیڑے نکالتے رہتے ہیں۔ احراری بظاہر کہتے تو یہی ہیں۔ کہ انہوں نے سیاست میں حصہ لینا چھوڑ دیا ہے۔ مگر یہ محض ایک دھوکا ہے۔ وہ دراصل سیاسی اغراض کی خاطر ہی کر رہے ہیں جو کچھ کر رہے ہیں۔ مذہب سے ان کو قطعاً کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے۔

اس جلسہ میں احمدی مسلمانوں کے خلاف قراردادیں پاس کرنے کے علاوہ وفود کی تشکیل بھی کی گئی ہے۔ ان میں سے ایک مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد جناب مرتضیٰ احمد میکش۔ ماسٹر تاج الدین انصاری احراری اور شیخ حسام الدین احراری پر مشتمل ہو گا۔ اور جو الحاج خواجہ ناظم الدین صاحب وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات کرے گا۔ پھر ایک دوسرا وفد گورنر پنجاب اور وزیر اعلیٰ پنجاب سے ملاقات کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ جس میں مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد صاحب۔ مولانا داؤد غزنوی۔ مولانا مرتضیٰ احمد خاں میکش۔ شیخ حسام الدین احراری اور مولانا نصر اللہ خاں مودودیہ شامل ہوں گے۔

ہر ایک سنجیدہ انسان دونوں وفدوں کے ارکان کی فہرست دیکھ کر اندازہ لگا سکتا ہے۔ کہ احمدی مسلمانوں کے خلاف شورش صرف احراریوں اور مودودیوں کے دو پاکستان دشمن گروہوں کی انگیخت کا نتیجہ ہے۔ ان سے جمہور اہل اسلام کو قطعاً کوئی تعلق واسطہ نہیں۔ اور یہ وفود قطعاً نمائندہ حیثیت نہیں رکھتے۔ مولانا ابوالحسنات صرف ایک مسجد کے امام ہیں۔ وہ تمام مسلمانوں کی ہرگز نمائندگی نہیں کر سکتے۔ ان کی جمہور اہلِ اسلام میں کوئی وقعت نہیں ہے۔ ان کو زیادہ سے زیادہ ان لوگوں کا نمائندہ کہا جا سکتا ہے۔ جو ان کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔

مولانا داؤد غزنوی بھی آج کل ایک امام مسجد سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے۔ پہلے وہ کانگرس میں تھے۔ پھر جب وہاں دال گلتی نہ دیکھی۔ تو مسلم لیگ میں آملے۔ اور اب شاید عوامی مسلم لیگ میں شامل ہیں۔ اگرچہ ان کا صحیح مقام اب واضح نہیں ہے۔ معلوم نہیں وہ کس کی نمائندگی کرتے ہیں۔ مسٹر اب مولانا میکش ایک معمولی اخبار نویس ہیں۔ جو روز نامہ مغربی پاکستان کے کبھی ایڈیٹر تھے۔ مگر اب وہاں سے برطرف ہو چکے ہوئے ہیں۔ اور احراریوں کے اخبار آزاد اور کبھی کبھی روز نامہ زمیندار میں بے معنی مضمون شائع کرواتے رہتے ہیں۔ خدا جانے یہ کس گروہ کے لیڈر ہیں۔ ملک نصر اللہ خاں عزیز مدیر تسنیم پکے مودودیئے ہیں۔ پہلے مودودی صاحب کی طرح آپ بھی کانگرس کے دروازہ کی خاک چھانتے رہے ہیں۔ آپ نے مسلم قوم کے فیصلہ کن انتخابات میں جو تقسیم سے پہلے ہوئے تھے۔ اپنے پیر و مرشد مودودی صاحب کے کہنے پر مسلم لیگ کے حق میں ووٹ دینا کفر سمجھا تھا۔ اور پاکستان کو آپ ”جنت الحمقاد“ سمجھتے تھے۔ آپ نے ٹکٹ تو کلکتہ کا خرید اتھا۔ مگر بدحواسی میں کراچی میل پر سوار ہو گئے اور اب اپنی ”جنت الحمقا“ میں بیٹھ کر پاکستان کی جڑیں کھوکھلی کرنے میں مصروف ہیں۔ تمام مودودیوں کی طرح آپ علم دین۔ علم سیاست اور علم مزاح سے بے بہرہ ہیں۔ مگر ٹانگ سب کی توڑتے رہتے ہیں۔ آپ مودودی صاحب کی ہر ایک بدحواسی میں بڑھ چڑھ کر شریک ہوتے ہیں۔ مودودی صاحب پاکستان کے خلاف تھے۔ پاکستان بن گیا مودودی صاحب نے جہاد کشمیر کی مخالفت کی۔ اسمیں منہ کی کھائی۔ اب انتخابات میں ملک و قوم کے گاڑھے پسینہ کی کمائی ضائع کر چکے ہیں۔ اور ہر طرف سے ناکام ہو کر اپنے ہم جنس احراریوں کی دم کے ساتھ سہارا لگا کر دریائے سیاست پار کرنا چاہتے ہیں۔ اور احراریوں کی خوشنودی کے حصول کیلئے مسلم لیگ کے رقیب ہیں۔ احراری جس طرح کھائی کر مسلم لیگ کو جل دے رہے ہیں۔ مودودیوں کو بھی کھائی کر اسی طرح جل دے رہے ہیں۔

باقی رہ گئے تاج الدین انصاری اور شیخ حسام الدین احراریاں تو یہ سب جانتے ہیں۔ کہ یہ پیشہ ور گلہ باز ہیں۔ احراری ہیں۔ ان کی تعریف ہر ایک مسلمان جانتا ہے۔ یہ ہر اس شخص کے نمائندہ ہیں۔ جو ان کو چار ٹکے دکھائے۔

اب خود دیکھ لیجیئے۔ جس قوم کے یہ لوگ خود ساختہ نمائندہ ہیں۔ اس غریب قوم کی قسمت پھوٹ نہ جائے تو اور کیا ہو۔ ہمیں سخت حیرت ہو گی۔ اگر الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر پنجاب یا وزیر اعلیٰ پنجاب ان خود ساختہ نمائندگان قوم کے ساتھ مل کر اپنا قیمتی وقت ضائع کریں گے۔ شیعوں کی نمائندگی ظاہر کرنے کے لئے احراریوں نے حافظ کفایت حسین صاحب کو پھانسا ہوا تھا۔ جو تاج الدین انصاری کے ہم وطن ہیں۔ اگرچہ جلسہ سے پہلے جو جلسہ کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس میں ان کا نام مقررین میں درج ہے۔ مگر جلسہ کی روئیداد میں ان کا کہیں نام نہیں آتا۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ انہوں نے شمولیت سے انکار فرما دیا ہے۔ اس طرح شیعوں کی طرف سے نمائندگی کا جو فریب تھا۔ وہ بھی کھل گیا ہے۔

ایسے جلسے کو جس میں کوئی معقول آدمی شامل نہیں ہوا۔ مسلمانوں کا نمائندہ جلسہ یا علمائے اسلام کی مجلس عمل کا جلسہ کہنا مسلمانوں کی سخت توہین ہے۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ یہ کھیل تمام تر احراریوں اور انتخابات میں سخت ہزیمت خوردہ گروہ مودودیوں کا رچایا ہوا ہے۔ جو پاکستان اور مسلم لیگ کے قدیم دشمن ہیں۔ ان کا جمہور اہل اسلام سے قطعاً کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے۔ اس سے اس تمام پراپیگنڈا کی حقیقت کھل جاتی ہے۔ جو احمدی مسلمانوں کے خلاف ان دشمنانِ پاکستان نے جاری کیا ہوا ہے۔

دوسری بات جو ہم اس ضمن میں کہنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ یہ نام نہاد نمائندہ وفود گورنر پنجاب، وزیر اعلیٰ پنجاب اور الحاج خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان سے اس غرض کے لئے مل رہے ہیں۔ کہ

(۱) احمدی مسلمانوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جاوے۔

(۲) چودھری ظفر اللہ خاں کو وزارت خارجہ سے علیحدہ کیا جاوے۔

(۳) ”ربوہ“ کی اراضی جو احمدی مسلمانوں نے قیمت دے کر حکومت پنجاب سے خریدی ہے۔ ان سے چھین لی جائے۔ یا وہاں غیر احمدیوں کو بھی بسایا جاوے وغیرہ وغیرہ۔

ہمیں امید ہے۔ کہ حکومت یہ اچھی طرح جانتی ہے۔ کہ دنیا کی کسی اسلامی سے اسلامی حکومت تو کیا کسی نبی اللہ کا بھی یہ حق نہیں ہے۔ کہ وہ کسی ایسے شخص کو مسلمانوں کی برادری سے خارج کر سکے۔ جو زبان سے اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے۔ کوئی تحقیقی طور پر مسلمان ہے یا نہیں صرف اللہ تعالےٰ ہی جان سکتا ہے۔ اسلام میں کوئی ایسا قانون نہیں ہے۔ کہ کوئی حکومت انسان کے ظاہر سے گزر کر اس کے باطن پر فتویٰ لگا کر کسی مسلمان کہلانے والے کو غیر مسلم قرار دے۔ جو مختلف فرقوں کے علماء ایک دوسرے پر کفر و ارتداد کے فتوے لگاتے ہیں۔ ان سے حکومت کو کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے کیونکہ اگر علماء کے کفر و ارتداد کے فتویٰ کے مطابق حکومت کسی فرقہ یا فرد کے کفر و اسلام کے فیصلے دینے لگے۔ تو کوئی فرقہ مسلمان نہیں رہ سکتا۔ سب کا فرد مرتد ہو کر خارج از اسلام قرار پاتے ہیں۔ جہاں تک چودھری ظفر اللہ خاں کو وزارت خارجہ سے علیحدہ کرنے کا سوال ہے۔ حکومت کو یہ اختیار نہیں ہے۔ کہ وہ چند مولویوں کے کہنے پر محض مذہبی اختلاف کی وجہ سے کسی کو علیحدہ کر دے پھر اسلام میں کوئی ایسا اصول نہیں ہے۔ کہ جس شخص کے دین سے چند مولوی ناراض ہوں۔ اس کو عہدہ سے ہٹا دیا جائے۔ تیسری بات کے متعلق اتنا عرض ہے۔ کہ ان غیر ذمہ دار خود ساختہ نمائندگان اسلام کو اتنا بھی علم نہیں کہ اسلام میں حکومت کو کوئی حق نہیں ہے۔ کہ کسی کی اراضی ڈاکوؤں کی طرح چھین لے۔ محض اس لئے کہ ان مولویوں کے نزدیک مالک خارج از اسلام ہے۔

ایسے بے معنی لوگ جو ان وفود کے ارکان ہیں۔ اور ان کی ایسی بے ہودہ اغراض اس قابل نہیں جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ کہ الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر پنجاب اور وزیر اعلیٰ پنجاب ان کے لئے اپنا قیمتی وقت جو دراصل ملک و قوم کا وقت ہے۔ ضائع فرمائیں۔

## اخوان المسلمین اور مودودیے

ہم نے الفضل میں مسٹر ہیڈل بے دالہتما کے اخوان المسلمین مصر کے ایک بیان پر تبصرہ کیا تھا۔ یہ بیان مکمل کا مکمل ”تسنیم“ کے حلیف بہتر و غالب ”آزاد“ سے نقل کیا گیا تھا۔ ہم نے واضح کیا تھا۔ کہ مودودیوں کی جماعت بھی ویسی لادینی تشدد پرست جماعت ہے۔ جیسا کہ مصری اخوان المسلمین جماعت۔ روز نامہ تسنیم نے ہمارے موقف کو تسلیم کر لیا ہے۔ اور بڑے فخر سے بیان کیا ہے۔ کہ ہاں ہم ایسے ہیں۔ ہم ویسے ہیں۔ معلوم نہیں جب ہم نے وہی بات کہی ہے۔ جو مودودیوں کے دل کی ہے۔ تو ”تسنیم“ کے کالم نویس کو غصہ کس بات پر آیا ہے۔ ایک ایک فقرے میں احمدی مسلمانوں اور ان کے بزرگوں کو دو دو گالیاں دیئے جاتے ہیں۔ اور نہیں شرماتے۔

خیر اس کو جانے دیجیے۔ ہم جو عرض کرنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ ہے۔ کہ ہم نے اخوان المسلمین کو جو مودودیوں کی جماعت سے تشبیہ دی تھی۔ تو محض ان دونوں کے تشدد پسندی کی وجہ سے دی تھی۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ اخوان المسلمین مودودیوں کی جماعت سے ذرا کم لادینی ہے۔ ان کے دل میں مسلمان قوم کی کچھ نہ کچھ ہمدردی ضرور ہے۔ اور یہ انکشاف خود مودودیوں کے اخبار تسنیم نے کیا ہے۔ ہمیں گالیاں دیتے دیتے لکھتا ہے:۔

**”اور پھر کون اخوان المسلمین؟ وہ جو برعظیم پاک و ہند سے باہر پہلی جماعت تھی جس نے پاکستان کی حمایت میں آواز بلند کی“۔** (تسنیم ۱۲ اگست ۱۹۵۲ء صفحہ ۲)

واقعی ہم سے غلطی ہو گی۔ اگر ہم اخوان المسلمین کو

(باقی دیکھو صفحہ ۲ پر)

# بزرگانِ سلف پر تکفیر بازی

(از سید احمد علی صاحب سیالکوٹی مبلغ جماعت احمدیہ سندھ)

آج جماعت احمدیہ پر بعض مولوی صاحبان کی تکفیر بازی کی مشین تیزی سے چل رہی ہے۔ حالانکہ اگر ان سے پوچھا جائے کہ جماعت احمدیہ نے تو باوجود تمہارے خیال میں کافر ہونے کے تمام ممالک غیر میں تبلیغ اسلام کیلئے مشن قائم کر رکھے ہیں۔ مگر تم نے ایمان صالحیت" کے بلند بانگ دعاوی کے ساتھ دیگر ممالک میں کتنے لوگوں کو مسلمان بنایا یا کیا خدمت دین کی سرانجام دی ہے؟ تو بغلیں جھانکنے کے سوا کوئی جواب نہ بن آئے گا۔ البتہ تاریخ اور کتب اسلامیہ کا مطالعہ کرنے سے اتنا ضرور پتہ چلتا ہے کہ ان علماء کہلانے والوں نے ایک بے نظیر کارنامہ ضرور اپنے ذمہ لے رکھا ہے جس کے چند نمونے مشہور ولی حضرت شیخ فرید الدین عطار کی کتاب "تذکرۃ الاولیاء" (مطبوعہ ۱۹۱۷ء) سے پیش کئے جاتے ہیں۔

## ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ

اس بزرگ ولی اللہ کے ساتھ ان کے زمانہ میں کیا سلوک روا رکھا گیا ہے لکھا ہے:۔

"اکثر اہل مصر ان کو زندیق کہتے تھے۔ اور بعض لوگ ان کے حال میں متحیر" تھے جب تک زندہ رہے سب ان کے منکر تھے یہاں تک کہ وفات پا گئے"

(تذکرہ الاولیاء ص۱۱۳)

آگے چل کر لکھا ہے کہ:۔

"اہل مصر ان کے زندقہ کی گواہی دیتے تھے۔ سب نے (احراری و مودودی پارٹی کی طرح ناقل) متفق ہو کر بادشاہ وقت متوکل کو ان کے احوال سے آگاہ کر دیا. خلیفہ نے آدمی بھیجے کہ ان کو بغداد میں حاضر کریں۔ وہ ان کے پاؤں میں بیڑی ڈالکر خلیفہ کے پاس لے گئے ...... خلیفہ نے حکم دیا کہ ان کو قید خانہ میں لے جاؤ۔ چالیس شبانہ روز قید خانہ میں رہے"

(ایضاً ص۱۱۹)

بتائیے کہ یہ فتویٰ دہندگان برے تھے؟ یا ذوالنون مصری جن کو آج تک بزرگ ولی مانا جاتا ہے۔

## بایزید بسطامی رح

یہ وہ بزرگ ولی اللہ ہیں جن کو اکابر مشائخ و اعظم اولیاء" حجت خدا" وغیرہ ہی نہیں مانا جاتا بلکہ ان کے "معراج" کے بھی لاکھوں مسلمان قائل اور معترف ہیں۔ مگر ان سے یہ سلوک کیا گیا کہ:۔

"سات بار بسطام سے آپ کو باہر نکال دیا۔ پوچھا کیوں نکالتے ہو؟ کہا تم برے شخص ہو" (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۳۷)

یہی وہ بزرگ ولی ہیں کہ جن کی زبان سے "انی انا اللہ لا الٰہ الا انا فاعبدونی" نکلا تھا۔ (ایضاً ص۱۳۷)

اور جنہوں نے فرمایا تھا کہ "میں اپنے آپ کو استحاضہ والی عورت کی طرح پاتا ہوں" ص۱۳۷)

اور فرمایا تھا کہ "سبحانی ما اعظم شانی" (ایضاً ص۱۳۸)

اور فرمایا تھا اس وقت میں پیر وقت اور بزرگ زمانہ ہوں" (ایضاً ص۱۴۵) اور فرمایا کہ "میں شراب بھی ہوں شراب خوار بھی اور ساقی بھی" (ایضاً ص۱۵۵) اور فرمایا تھا کہ:۔ "اگر حق تعالیٰ مجھ سے ستر سال کا حساب لے گا تو میں اس سے ستر ہزار سال کا حساب لوں گا" (ایضاً ص۱۵۶) اور فرماتے ہیں کہ "حق تعالیٰ نے مجھے اس جگہ پہنچایا کہ تمام خلق کو اپنی دو انگشت کے درمیان میں دیکھا" (ص۱۵۷)

یہی بزرگ جن کی بابت لکھا ہے کہ:۔

"ایک نے پوچھا عرش کیا ہے؟ فرمایا میں ہوں پوچھا کرسی کیا ہے؟ فرمایا میں۔ پوچھا لوح و قلم کیا ہے؟ فرمایا میں۔ کہا خدائے عزوجل کے برگزیدہ بندہ ہیں ابراہیم موسیٰ۔ عیسیٰ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا وہ سب میں ہوں۔ کہا کہتے ہیں کہ خدا کے برگزیدہ بندے جبرئیل میکائیل۔ اسرافیل۔ عزرائیل علیہم السلام؟ فرمایا۔ وہ سب میں ہوں"

(تذکرۃ الاولیاء ص۱۶۷)

نیز بایزید رح وہ بزرگ ہیں جنہوں نے فرمایا تھا کہ:۔

"قسم خدا کی میرا لواء محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے لواء سے زیادہ ہے کہ خلائق اور پیغمبر میرے لواء کے نیچے ہوں گے مجھ جیسا نہ آسمان میں پائیں گے اور نہ زمین میں"

(ایضاً ص۱۷۳)

مگر آج ایک طبقہ مسلمانوں کا ان کی مدح و توصیف میں کتابیں لکھتا اور ان کی زندگی کو مشعل راہ تصور کرتا ہے۔ حالانکہ ان کی اس قسم کی باتوں کی وجہ سے ان پر طرح طرح کے فتوے عاید کئے گئے۔ بتائیے بایزید بسطامی رح برے تھے یا کہ فتوے باز مولوی؟

## امام عالم سفیان ثوری رح

لوگ آپ کو "امیر المومنین" تک کہتے تھے مگر مولویوں کے فتاویٰ کے زیر اثر خلیفہ وقت نے "حکم دیا کہ دار کھڑی کر کے ان کو دار پر رکھ دیں تاکہ کوئی دوسرا ایسی دلیری نہ کرے"

(تذکرۃ الاولیاء ص۱۸۴)

بتائیے اس وقت کے مولوی برے تھے یا سفیان ثوری رح؟

## امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ

مسلمانوں کے چار مشہور اماموں میں سے ایک آپ ہیں۔ اس وقت معتزلہ کا غلبہ تھا اور باوجودیکہ امام صاحب موصوف "پیر ضعیف تھے" لیکن لکھا ہے کہ آپ کو علماء کے فتوؤں کی وجہ سے خلیفہ کے محل پر جا کر ایک ہزار کوڑے مارے۔ کہ قرآن کو مخلوق کہو لیکن آپ نے نہ فرمایا (تذکرۃ الاولیاء ص۲۰۹)

احباب خود فیصلہ کریں کہ کیا امام احمد حنبل برے تھے یا علماء مکفرین؟

## امام اعظم حضرت ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

یہ بزرگ امام جن کو آج "امام اعظم" کے پیارے لفظوں سے یاد کیا جاتا ہے ان سے کیا سلوک کیا گیا ہوگا؟ سنئے اس بزرگ امام "امام ابو حنیفہ رح کے تازیانے مارے گئے"

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۱۸)

کاش کوئی بتائے کہ حضرت امام اعظم پر فتوے لگانے والے "علماء" اچھے تھے یا کہ آجکل کے وہ فتویٰ باز" احراری علماء" جنہوں نے معمار پاکستان جناب قائد اعظم کو "کافر اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا۔ (دیکھو مسٹر جناح کا اسلام ص۹) اور مزید کہا گیا کہ:" یہ کافر اعظم ہے کہ قائد اعظم بنا ہوا ہے"

(حیات محمد علی جناح ص۲۸)

## "مسلم بن اسلم طوسی رح"

یہ بھی مشہور ولی اللہ گذرے ہیں مگر لکھا ہے کہ "دو سال تک آپ کو قید رکھا کہ قران کو مخلوق کہو مگر نہ کہتے تھے" (تذکرۃ الاولیاء ص۲۳)

بتائیے حضرت مسلم بن اسلم طوسیؒ ولی اللہ برے تھے یا قران کو مخلوق کہلوانے والے علماء زمانہ؟

## یوسف بن الحسین رحمۃ اللہ علیہ

یہ ولی اللہ ایسے تھے جن کو "قطب وقت" کہا جاتا ہے۔ مگر ان کے زمانہ میں فتویٰ باز مولویوں نے کہا تھا کہ:۔

"وہ تو ملحد زندیق اور لوطی ہے"

(تذکرۃ الاولیاء ص۳۰۲)

فرمائیے! یہ ولی اللہ برے تھے یا کہ فتویٰ باز مولوی

## ابو سعید خراز رحمۃ اللہ علیہ

اس ولی اللہ کی بابت بھی لکھا ہے کہ:۔

"دقائق علوم میں بعض علمائے ظاہر نے انکار کیا اور آپ کو کفر کی طرف منسوب کر دیا" ص۲۵۴

بتائیے یہ فتویٰ بھی درست تھا کہ غلط؟

## ابو الحسن النوری رحمۃ اللہ علیہ

اس بزرگ ولی اللہ اور ان کی قسم کے پاک لوگوں کی نسبت بھی مودودی اور احراری قسم کے ایک لیڈر نے از راہ الزام و اتہام با رقت کا دامن پکڑ کر "بادشاہ سے جا کر کہا کہ ایک جماعت ایسی پیدا ہو گئی ہے جو رقص و سرود کرتے اور کفریات بکتے ہیں۔ تمام دن تماشہ کرتے اور چھپ چھپ کر باتیں کرتے ہیں۔ یہ لوگ زندیق ہیں۔ اگر امیر المومنین ان کے مار ڈالنے کا حکم دیدیں۔ تو زندیقوں کا مذہب برباد ہو جائے۔ کہ سب کے سردار یہی لوگ ہیں۔ اگر یہ خیر امیر المومنین کے ہاتھ سے ہو تو ثواب جزیل کا میں ضامن ہوں"

(تذکرۃ الاولیاء ص۳۶۰)

اور جس طرح ایک مصر کے مفتی نے جب چودھری محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان پر "فتویٰ کفر" عاید کیا۔ تو "مصر" کے ہی ایک مشہور اخبار "المصری" نے ۲۹ جون کے پرچہ میں یہ سچی گواہی دیدی کہ:۔

"مفتی نے ظفر اللہ خاں کو کافر و بے دین قرار دیا ہے۔ آؤ ہم سب مل کر چودھری محمد ظفر اللہ خانصاحب پر سلام بھیجیں کیونکہ ہمیں ان جیسے اور بڑے بڑے کافروں کی ضرورت ہے۔"

اسی طرح ابو الحسن النوری پر مذکورہ بالا فتویٰ عاید ہونے پر لکھا ہے کہ:۔

"قاضی آپ کے کلام میں متحیر ہو گیا اور بادشاہ نے کہا کہ اگر یہ ملحد و زندیق ہیں تو میں کہتا ہوں کہ روئے زمین پر کوئی موحد نہیں"

(تذکرۃ الاولیاء ص۳۶۱)

بتائیے! یہ خلیفہ وقت اور علماء زمانہ فتویٰ کفر دینے والے سچ کہتے تھے؟

## جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

اس بزرگ ولی اللہ سے بھی تقریباً سب مسلمان واقف و آگاہ ہیں۔ ان کی نسبت مرقوم ہے کہ:۔

"اپنے وقت میں آپ تمام مشائخ کے مرجع تھے۔ آپ کی تصانیف بہت ہیں جو سب اشارات و حقائق و معانی میں ہیں۔ سب سے پہلے علم اشارات آپ نے ہی پھیلایا۔ باوجود ایسی حالت کے دشمنوں اور حاسدوں نے بارہا آپ پر کفر و زندقہ کی گواہی دی"

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۲۳)

الغرض تاریخ اور کتب اسلامیہ اس امر پر شاہد ناطق ہیں کہ علماء زمانہ نے کبھی بھی فتویٰ بازی وغیرہ کر کے کسی ولی و قطب۔ غوث۔ مامور من اللہ اور نبی و رسول کو ہر طرح کی ایذاء پہنچانے سے دریغ نہیں کیا۔ آج بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود علیہ السلام پر بھی فتاویٰ تکفیر عاید کرنے والے غور فرمائیں کہ وہ کس کے نقش قدم پر چل رہے ہیں؟ —

کاش لوگ ان واقعات گذشتہ سے بھی عبرت حاصل کریں۔

---

**درخواست دعا** مولوی سلطان علی صاحب امیر جماعت احمدیہ گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور (سابق پھیروچیچی) ایک ہفتہ سے بخار ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ احباب درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (محمد سلیم ننگلی)

# "کافر و مرتد اور غدّار" وزیر خارجہ اور حکومت کا فرض

منقول از ہفتہ وار رفتار زمانہ، ۲ جولائی ۱۹۵۲ء

آج کل احراری مولویوں کی طرف سے عموماً یہ مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان چونکہ ان مولوی صاحبوں کی نظر میں "مرتد اور کافر" ہیں لہذا انہیں ان مولویوں کی خوشنودی کے حصول کے لئے فی الفور وزارتِ خارجہ سے برطرف کر دینا چاہیئے۔

احراری مولویوں کا مطالبہ "اسلامی مطالبہ" واقعاتِ صحیحہ اور شواہدِ بدیہیہ کے رو سے بھی "صحیح اور درست" معلوم ہوتا ہے۔ اسلئے کہ ذیل چوہدری محمد ظفر اللہ خان کو بہت قریب سے دیکھنے والے پاکستانی اکابر اور اسلامی دنیا کے وہ تمام مسلمان لیڈر جنہیں موصوف کے ساتھ چند روز اکٹھے گذارنے کا موقعہ ملا۔ وہ سب آنکھوں دیکھی شہادت دے سکتے ہیں۔ کہ چودھری صاحب موصوف سچ مچ مرتد اور کافر ہیں۔ وہ چشم دید شہادت دے سکتے ہیں۔ کہ جب اکثر مسلمان سو رہے ہوتے ہیں۔ وہ طلوعِ فجر سے پہلے اٹھ کر نماز تہجد ادا کرتے ہیں۔ اور پھر نماز پنجگانہ بالالتزام ادا فرماتے ہیں۔

روزانہ حضور سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا بھی ان کا شعار ہے۔

دنیا کی بڑی سے بڑی مجلس اور وقیع مواقع پر قرآن مجید کی آیات اور احادیثِ نبوی پڑھ کر پیش آمدہ مسائل کا حل کرنے والے بھی صرف یہی کافر بزرگ ہیں۔

جب کبھی کوئی امریکی یا یوروپی حضور سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں کوئی گستاخانہ کلمہ کہے۔ تو اسے سمجھانے کی توفیق بھی اسی مرتد و کافر کو ملتی ہے۔ کبھی پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہیں۔ تو "اسلام زندہ مذہب ہے" اور "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کے لئے ایک اسوۂ کامل ہیں" کے موضوع پر وہ وہ دلائل پیش کرتے ہیں۔ کہ کسی بڑے مولوی صاحب کو بھی نہ سوجھے ہوں گے۔ غرضیکہ موصوف مقدور بھر اسلامی تعلیم کی تعمیل و تبلیغ اپنی زندگی کا ایک مبارک نصب العین سمجھتے ہیں۔ ایسے شخص سے بڑا کافر و مرتد اور کون ہو سکتا ہے؟

اسی لئے ترجمانِ احرار اخبار "آزاد" میں ایک بڑے سجادہ نشین قسم کے خطیب مولوی صاحب یہ شرعی فتوے فرما چکے ہیں کہ یہ مرتد ——— "مسلمانوں کے نزدیک عیسائی اور یہودیوں سے بدتر ہیں" اور "سچی بات" بھی یہی ہے کہ از روئے شرعی فتاوی ایسے شخص سے بڑا کافر و مرتد اور کون ہو سکتا ہے جو بے شمار دنیوی مصروفیات کے باوجود قرآن شریف اور حدیث شریف کا ہمیشہ مطالعہ کرتا ہے۔ اور حتی الامکان اسلامی تعلیم پر عمل بھی کرے۔ منہیات سے بچے۔ اور اوامر کی تعمیل سعادتِ دارین تصوّر کرے۔ اس کے ارتداد اور کفر میں تو شک کرنے والا بھی کافر ہے۔ اور اس شک کرنے والے کے کفر میں شبہ ظاہر کرنے والا بھی اسی جیسا مرتد و کافر سمجھا جائے گا۔

لہذا ہم حکومت پاکستان کے بیدار مغز ارباب بست و کشاد کی خدمت میں یہ گذارش کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ وہ احراری مولوی صاحبوں کے پیش فرمودہ اس "شرعی اور اسلامی" مطالبہ کو شرعی فتوے کے مطابق سمجھنے کی کوشش کریں اور سوچیں کہ اتنے بڑے مرتد اور ایسے کھلے کافر کے متعلق کیا رویہ اختیار کیا جائے؟ جو صدر ٹرومین سے ملتا ہے تو اسے بھی قرآن شریف پیش کر کے اس کے مطالعہ کا شوق دلاتا ہے۔ اور دنیا کے دیگر ممالک کے اکابر کو بھی موقع ملنے پر ہمیشہ ہی اسلام اور حضور سرور دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے محاسن سناتا رہتا ہے۔

اس کے اس قسم کے کارنامے امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری اور خطیب احرار شیخ حسام الدین صاحب بی اے اسلام اور ملت کے لئے زہر ہلاہل تصور فرماتے ہیں۔ اور ان کی نظر میں اس قسم کے مرتد اور کافر کو اس کی انہی کرتوتوں کے پیش نظر فی الفور برطرف کر دینا۔ اسلام اور ملک و ملت کی سب سے بڑی خدمت ہے۔ چنانچہ خطیب احرار حضرت مولانا حسام الدین صاحب بی اے تو حال ہی میں حکومت پاکستان کو ڈنکے کی چوٹ کہہ چکے ہیں۔ کہ "پاکستان کی مستحکم دیوار میں سے گندی اینٹ کو نکال دو ملک ترقی کر جائے گا۔ یہ گندی اینٹ سر ظفر اللہ ہے۔ اگر یہ گندی اینٹ نہ نکالی گئی تو ممکن ہے دیوار اپنے پاؤں پر کھڑی نہ رہ سکے گی اس گندی اینٹ کو تم خود نکال دو۔ ورنہ اس دیوار کے بنانیوالے (احرار؟) خود اس اینٹ کو نکال کر اس کی جگہ کوئی اچھی اور مضبوط اینٹ نصب کرنے پر مجبور ہو جائیں گے"۔

(ترجمان احرار اخبار آزاد ۲۰ جون ۱۹۵۲ء)

افسوس کہ حکومت پاکستان کے معزز اراکین نے تا دمِ تحریر اس چیلنج پر کوئی توجہ نہ فرمائی

## (۲)

اس مطالبہ کے ضمن میں احراری مولوی صاحبوں کا دوسرا استدلال یہ ہے کہ "وزیر خارجہ پاکستان۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان غدّار ہیں حکومت کے غدّار ہیں۔ پاکستان کے غدار ہیں مسلم لیگ کے غرضیکہ سر سے لے کر پاؤں تک اور پاؤں سے لے کر سر تک غدار اگر کوئی پاکستان میں ہے۔ تو وہ ظفر اللہ خاں ہیں۔ لہذا انہیں وزارتِ خارجہ سے فی الفور برطرف نہ کرنا ملک و ملت کے لئے ایک بہت بڑی مصیبت سہیڑ لینے کے مترادف ہے ظاہر ہے کہ احراری مولوی صاحبان کے مطالبہ کی یہ دوسری شق پہلی استدلالی شق سے بھی زیادہ بھیانک اور خطرناک ہے۔ اور اس میں کیا شک ہے کہ احراری مولویوں کا یہ ارشاد بھی حکومتِ پاکستان کی فوراً بلا خیر توجہ کا مستحق ہے۔

## مسلم لیگ سے غدّاری کا سب سے بڑا ثبوت

سب کو معلوم ہے کہ چودھری ظفر اللہ خان کو حضرت قائدِ اعظم نے تقسیم کمیشن کے سامنے اپنا وکیل مقرر فرمایا۔ یہ وہی موقع ہے جس کے متعلق بزرگانِ احرار چار سال سے چیخ رہے ہیں۔ کہ سر ظفر اللہ نے اس وقت ملت سے غداری کی اور اس غداری کی تفصیل سنا سنا کر بڑے شاہ صاحب اور دیگر زعمائے احرار اب اوقات شب زندہ داری کا مقام بھی حاصل کر چکے ہیں۔ لیکن اس زمانہ میں مسلم لیگ کے سب سے زیادہ مقبول ترجمان روزنامہ نوائے وقت نے لگی لپٹی رکھے بغیر چوہدری صاحب کو مسلم لیگ سے غداری کے متعلق ملت کو واشگاف الفاظ میں خبردار کرتے ہوئے لکھا تھا۔

"حد بندی کمیشن کا اجلاس ختم ہوا۔ چار دن چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے مسلمانوں کی طرف سے نہایت مدلّل۔ نہایت فاضلانہ اور نہایت معقول بحث کی۔ کامیابی بخشنا خدا کے ہاتھ میں ہے۔ مگر جس خوبی اور قابلیت کے ساتھ سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے مسلمانوں کا کیس پیش کیا۔ اس سے مسلمانوں کو اتنا اطمینان ضرور ہو گیا۔ کہ ان کی طرف سے حق و انصاف کی بات نہایت مناسب اور احسن طریقہ سے اربابِ اختیار تک پہنچا دی گئی ہے ہمیں یقین ہے کہ پنجاب کے سارے مسلمان بلا لحاظ عقیدہ ان کے اس کام کے معترف اور شکر گزار ہونگے"

(اخبار نوائے وقت لاہور۔ مورخہ یکم اگست ۴۷ء)

کونسا ایسا سر پھرا مسلمان ہے۔ جو اس تصدیق کی موجودگی میں چوہدری صاحب کی مسلم لیگ سے غداری میں شک کرے۔

پھر کیا۔ اس غداری سے خوش ہو کر چوہدری صاحب کو فلسطین کے مسئلہ کے لئے امریکہ نہیں بھیجا گیا؟ اور اس "غدارانہ" سفارت سے واپسی پر غداریوں کے صلہ میں وزارت خارجہ کا بستہ بھی اسی "غدار" کے سپرد کر دیا گیا۔ احراری مولوی صاحبان بار بار کہہ چکے ہیں۔ کہ لوگ چودھری ظفر اللہ خان کو یونہی لائق سمجھتے ہیں۔ ان میں تو کوئی بات لیاقت والی نظر نہیں آتی۔

بایں ہمہ حضرتِ قائد اعظم نے چودھری صاحب کو بلا مطالبہ اور بغیر اظہار خواہش کے از خود وزارتِ خارجہ کے منصبِ جلیلہ پر فائز فرمایا۔

خدا غریقِ رحمت کرے۔ حضرت قائد اعظم کو عجب آزاد مرد تھے۔ کہ ایک غدار کے ساتھ یوں فیاضانہ سلوک فرما گئے لیکن دوسری طرف امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری (کہ جن کے صدقہ سے مسلم لیگ کو پاکستان ملا) فرماتے ہیں۔

"میں نے قائد اعظم کے بوٹ پر اپنی داڑھی رکھی۔ لیکن وہ نہ پسیجے"۔

(ترجمانِ احرار اخبار آزاد ۱۴ نومبر ۱۹۴۹ء)

حضرت قائد اعظم نے معتمد علیہ سمجھا بھی تو ایک "نالائق غدار" کو جس کی غداری اور پاکستان دشمنی کا ملت کو ایک ثبوت یہ بھی ملا کہ۔ ہمارے موجودہ وزیرِ اعلیٰ فضیلت مآب میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ نے پنجاب کے وزیر خزانہ کی حیثیت میں ۱۹ مارچ ۴۸ء کو پنجاب اسمبلی کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"پاکستان کی تعمیر و استحکام کے سلسلے میں حضرت قائد اعظم کے بعد میرے خیال میں دو بڑی شخصیتوں نے کام کیا ہے۔ ان میں پہلا نام ہمارے امور خارجہ کے وزیر سر محمد ظفر اللہ خان کا ہے۔ اور دوسرا وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد کا ہے۔ سر ظفر اللہ خان نے ساری دنیا پر آشکارا کر دیا ہے کہ پاکستان ایسے بلند دماغ اور شاندار مفکر اور اپنی حکومت کے سچے خادم رکھتا ہے۔ جن کے سامنے دنیا کی زبانیں گنگ ہو جاتی ہیں"۔

پھر ایک ثبوت چودھری صاحب کی پاکستان سے واضح غداری کا یہ بھی ہے کہ مرحوم شہید ملت قائد پاکستان خان لیاقت علی خان امریکہ کے دورے پر جاتے ہوئے اسی غداریوں کے مجسمہ کو ہی اپنی جگہ پاکستان کا قائمقام وزیر اعظم بنا گئے ——— اگر چوہدری صاحب غدار نہ ہوتے تو مرحوم قائد ملت انہیں جانشین کیوں بنا جاتے؟

سلہ تاریخ حریت اسے کبھی فراموش نہیں کر سکتی کہ مجلس احرار اسلام اور مولانا ابو الکلام آزاد نے ہمیشہ انگریزی اقتدار سے ٹکر لی۔ اور در حقیقت اگر پاکستان بنایا ہے تو ان کی مجاہدانہ کوششوں نے ——— لیگ کو ان لوگوں کے ایثار کے صدقہ میں پاکستان ملا ہے۔ مسلمان قوم ان کے احسان کے بوجھوں تلے دبی ہوئی ہے"۔ (ترجمانِ احرار اخبار آزاد۔ ۱۳ جولائی ۱۹۵۱ء جلد ۹۔ نمبر ۹۷)

اور غدار ہی تھے۔ تبھی تو ناظم ملت الحاج خواجہ ناظم الدین موجودہ وزیراعظم نے انہیں اپنے کابینہ میں بھی شامل کرنا ضروری سمجھا۔ غدار نہ ہوتے تو انہیں پوچھتا کون؟ وہ بھی کہیں دفاع پاکستان کانفرنس منعقد کر کے خطبے پڑھتے۔

**(۳)**

تیسری استدلالی شق اس مطالبہ کی یہ ہے۔ کہ احرار مولوی صاحبان کا کہنا ہے۔ کہ چودھری صاحب مصر و ایران وغیرہ اسلامی ممالک کے بھی غدار ہیں۔ لہٰذا انہیں وزارت خارجہ سے برطرف کرنا ضروری ہے۔ یہ مطالبہ بھی ضرور قابل توجہ ہے۔ اس لئے کہ تمام اسلامی ملکوں کی مشترکہ غداری کے صلہ میں عرب لیگ کے مفتی اعظم السید امین الحسینی ایران کے ڈاکٹر محمد مصدق بھی چودھری صاحب کی خدمات پر اظہار تشکر و امتنان فرما چکے ہیں کچھ عرصہ ہوا ملک شام نے چودھری صاحب کی خدمت میں اپنے ملک کا سب سے بڑا عظیم الشان تمغہ پیش کیا جو آج تک کبھی شامیوں نے کسی غیر ملکی کو نہیں دیا۔ مؤتمر عالم اسلامی کے نمائندہ لیبیا کے ایک لیڈر نے کراچی میں فرمایا کہ ظفر اللہ خان کا نام ہمارے ملک کو اتنا محبوب ہے۔ کہ ہمارے ہاں اب اکثر نوزائیدہ بچوں کا نام ہی ظفر اللہ خان رکھا جا رہا ہے۔

حال ہی میں طونس کے وزیروں نے ایک مشترکہ بیان میں اعلان کیا ہے۔ کہ چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا نام رہتی دنیا تک طونس کی تاریخ میں سنہری حرفوں میں لکھا رہے گا۔ پھر ابھی کل کی بات ہے "مصر کے مشہور لیڈر محمد مصطفےٰ مومن نے جو شعوب المسلمین کانفرنس میں مصر کی طرف سے شریک ہوئے تھے ...........

...... ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ" چودھری محمد ظفر اللہ خان اگرچہ پاکستان کے وزیر خارجہ ہیں **لیکن تمام دنیائے اسلام میں انہیں ایک قابل رشک پوزیشن حاصل ہے۔ وہ مشرق وسطیٰ میں بالعموم اور مصر اور دیگر عرب ممالک میں بالخصوص چوٹی کے سیاستدان تسلیم کئے جاتے ہیں۔**

انہوں نے اقوام متحدہ میں طونس۔ مراکش۔ ایران اور مصر کی پرزور حمایت کر کے **اسلام کی وہ خدمت سرانجام دی ہے۔ جو دوسرے بڑے بڑے اکابرین سے بن نہ پڑی۔ جو شخص چودھری صاحب موصوف کو متہم کرتا ہے اور آپ کی ذات والاصفات کو ہدف ملامت بناتا ہے۔ وہ دراصل ساری دنیائے اسلام پر حملہ آور ہوتا ہے"**

(یہ خبر سول ملٹری گزٹ۔ نوائے وقت۔ مغربی پاکستان اور روزنامہ آفاق وغیرہ کی ۲۴ و ۲۵ مئی کی اشاعت میں اے۔ پی۔ پی کے حوالہ سے شائع ہوئی)

## غرضیکہ

مصر۔ ایران۔ طونس۔ شام۔ لیبیا اور تمام عرب ممالک کے باشندے کہتے پھریں۔ کہ ظفر اللہ خان نے ہمیں بہت فائدہ پہنچایا۔ وہ بے شک کہیں کہ ظفر اللہ خان بین الاقوامی اسلامی لیڈر ہیں

## لیکن

حکومت پاکستان کو تو احراری امارت شرعیہ کا فتویٰ سننا چاہیئے۔ اور وہ یہی ہے کہ ظفر اللہ خان عالم اسلام کا غدار ہے۔ تمام عالم اسلام اس فتویٰ کو لغو ظاہر کرتا ہے تو کرے۔ حکومت پاکستان کو تو بہرحال مولویوں کی کنونشن کی آواز ملا سوچے سمجھے سن لینی چاہیئے۔ اور فی الفور موجودہ وزیر خارجہ کو برخواست کر کے قلمدان وزارت پاکستان کے ازلی وفادار اور سچے خیرخواہ کسی احراری لیڈر کے سپرد کر دینا چاہیئے۔ اگر وہ زیادہ پڑھے لکھے نہیں تو فکر نہیں ان میں سے کم از کم دو تو پنجاب یونیورسٹی کے گریجوایٹ ہیں۔ اچھا ہو کام چلا لیں گے۔ اور اگر یونیورسٹی کی سند قلمدان وزارت کے لئے ضروری نہ سمجھی جائے۔ تو ہندوستان سے سابق صدر احرار مولانا حبیب الرحمٰن کو بلا لیا جائے۔ امیر شریعت بڑے شاہ صاحب سفارش کریں۔ تو وہ تشریف لے آئیں گے۔ آخر ایک ہی تھیلے کے چٹے بٹے ہیں۔ پاکستان میں کسی نہ کسی وزارت کے وہ ضرور حقدار ہیں۔ اس لئے کہ وہ تعمیر پاکستان کے زمانہ میں فرمایا کرتے تھے کہ "دس ہزار جناد حضرت قائد اعظم) اور ظفر الملت حضرت مولانا ظفر علیخان) جواہر لال کی جوتی کی نوک پر قربان کئے جا سکتے ہیں (چمنستان مجموعہ منظومات حضرت مولانا ظفر علی خان صفحہ ۱۶۵)

انہی کی صدارت کے زمانہ میں احرار لیڈروں نے ہندو اخبارات میں یہ مشترکہ بیان شائع فرمایا تھا "مسٹر جناح ان کی مسلم لیگ اور مطالبہ پاکستان ہندوستان کی آزادی کی راہ میں ایک روڑا ہے... لیگی وزارتیں مسٹر جناح اور آل انڈیا مسلم لیگ سب انگریز کے مرہون منت ہیں.............

...... اور انگریز کے اشارے پر ناچ رہے۔ چونکہ انگریز ہندوستان کو کچھ دینا نہیں چاہتے۔ اس لئے مسٹر جناح نے مطالبہ پاکستان پیش کر دیا ہو دراصل پاکستان حاصل کرنے کیلئے مسٹر جناح نے مطالبۂ پاکستان پیش نہیں کیا۔ یہ صرف ہندوستان کی غلامی کی زنجیروں کو اور مضبوط کرنے کے لئے پیش کیا گیا ہے (احرار لیڈروں کا مشترکہ اعلان روزنامہ ملاپ ۱۱ اگست ۱۹۴۵ء)

یہی لوگ پاکستان کے حقیقی خیرخواہ ہو سکتے ہیں جو فرمایا کرتے تھے۔ کہ

"پاکستان ایک خوفناک سانپ ہے جو ۹۰ فیصد مسلمانوں کا خون چوس رہا ہے اور مسلم لیگ اس کا مانڈر ایک سپیرا ہے" (ترجمان احرار آزاد ۹ دسمبر ۱۹۴۷ء)

یہی وہ وفاداران قوم ہیں۔ جن کے امیر شریعت گرج کر فرمایا کرتے تھے کہ

"پاکستان کا بننا تو درکنار کسی ماں نے کوئی ایسا بچہ نہیں جنا جو پاکستان کی "پ" بھی بنا سکے"

نیز فرمایا "جو لوگ مسلم لیگ کو ووٹ دینگے وہ سور اور سور کھانے والے ہیں"

(چمنستان مصنفہ مولوی ظفر علی خان صفحہ ۱۶۶)

اور فرماتے تھے:۔

"ہم سے کہا جاتا ہے کہ جدھر اکثریت ہو۔ ادھر تم بھی چلو۔ اور اکثریت کا ساتھ دو۔ ہم اکثریت نہیں چاہتے۔ **اقلیت ہمیشہ حق پر ہوتی ہے** تم ہمیں کیوں مجبور کرتے ہو۔ کہ ہم اکثریت کا ساتھ دیں"

"کیا مولانا حسین احمد کے مقابلہ میں مسٹر جناح کو ترجیح دوں؟ جو بیدھڑک خلاف شرع حرکتوں میں شرکت کرتے ہیں۔ ہم نام نہاد اکثریت کی تابعداری نہیں کرینگے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہم حق پر ہیں"

(سوانح حیات حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری صفحہ ۱۱۲)

ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ یہی وہ بزرگ ہیں جو پاکستان کے اور ملت پاکستان کے حقیقی ہمدرد ہیں اور انہی میں سے کوئی بزرگ پاکستان کی وزارت خارجہ کی کرسی پر متمکن ہو کر ہماری خارجہ پالیسی کا خفتہ بخت جگانے کا باعث ہوگا۔ اسی لئے جب یہ حضرات شروع شروع میں ملت کو ردِ مرزائیت کا کلوروفارم سنگھا کر قدم جمانے کی فکر میں تھے۔ تو پاکستان کے بے باک اخبار روزنامہ نوائے وقت نے لکھا تھا۔

"جو لوگ انتہائی بددیانتی سے اور محض خودغرضی کی بناء پر آخری وقت تک قوم سے دشمنی کرتے رہے۔ **دشمن سے ملے رہے اس سے مل کر پاکستان کے قیام کی مخالفت کرتے رہے یعنی مسلمانوں کو غلام بنائے رکھنے کی ناپاک کوشش میں اغیار کے ایجنٹ بنے رہے۔** انہیں معاف کر دینا بلکہ ان کی عزت افزائی کرنا پاکستان کی خاطر لڑنے والوں پر ظلم ہی نہیں۔ پوری قوم پر ظلم اور پورے ملک کے وجود و استحکام کو خطرے میں ڈال دینے کے مترادف ہے۔ جو ملک غداروں سے اغماض ہی نہیں کرتا۔ ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ وہ اپنی جڑوں پر کلہاڑا مارتا ہے۔ (روزنامہ نوائے وقت ۱۰ دسمبر ۱۹۴۹ء)

# احرار پاکستان کو اغیار کی نظروں میں ذلیل کر رہے ہیں

وہ لوگ جنہوں نے اپنے خون کی قربانی دے کر پاکستان کو بنایا ہے۔ ان کو یہ جان کر یقیناً دکھ ہوگا۔ کہ احرار نے "ختم نبوت" کی آڑ لے کر احمدیوں کے خلاف جو تحریک شروع کر رکھی ہے۔ اور جس کے نتیجہ میں احمدیوں پر جابجا ظلم و ستم ہو رہے ہیں۔ اس کی بدولت پاکستان بیرونی ممالک میں خوب بدنام ہو رہا ہے۔ ایک اسی امر سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ احرار پاکستان کے خیرخواہ ہیں یا پاکستان کے دشمنوں کے ایجنٹ؟ ہم بھارتی اخبارات کے چند حوالجات درج کرتے ہیں۔ جن کو پڑھ کر ہر بہی خواہ پاکستان پر یہ واضح ہو جائیگا۔ کہ احرار کس طرح احمدیوں پر ظلم و تشدد کر کے پاکستان کو بدنام کر رہے ہیں۔

اخبار پرتاپ لکھتا ہے کہ:۔

"پاکستان کے عوام الناس اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ چونکہ پاکستان کی حکومت کا دعویٰ ہے۔ کہ وہ اسلامی حکومت ہے۔ اس لئے اس سے اسلامی اصولوں کی پابندی کرائی جا سکتی ہے۔ اس سلسلہ میں لطف کی بات یہ ہے کہ قدم قدم پر اسلام کے اصولوں کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ لیکن انہیں کسی بات کا خیال آیا ہے۔ تو صرف "فتنۂ قادیان" کا جو احراری آج کل احمدیوں کی تحریک کے سلسلہ میں پیش پیش ہیں۔ ان کے اپنے اخبار کے بیان کے مطابق لاہور میں ۹۰ فیصدی عورتوں کے حسن اور جوانی کی دوکانیں جگہ جگہ جاری ہیں۔ تاکہ شاہد و شراب کی شرط پوری ہو جائے۔ یہ قحبے مقفوز ہو رہے ہیں۔ اور نظارے منظر عام پر آ رہے ہیں لیکن ان لوگوں کو ان معاملات میں اصلاح کا کوئی خیال نہیں آیا۔ خیال آیا تو قادیانی مسلمانوں کا اور ختم نبوت کا" (پرتاپ ۲ اگست)

**قرآن کے نام پر:۔** "پھر لکھا ہے کہ اب پاکستان میں پولیس نہ قرآن کے نام پر گولیاں چلا سکتی ہے۔ اور نہ اشک آور گیس استعمال کر سکتی ہے۔ آج کل قادیانیوں کے خلاف جذبات برانگیختہ ہیں۔ اب یہ جذبات ٹھنڈے مشکل ہیں۔ جہاں تک ملاؤں کا تعلق ہے ان کے لئے قادیانیوں کا مسئلہ زندگی اور موت کا مسئلہ بن چکا ہے۔ وہ اپنے تمام اختلافات ختم کر چکے ہیں حتیٰ کہ وہ احراریوں کی لیڈرشپ بھی منظور کر چکے ہیں جنہیں کہ کانگرس کا ایجنٹ سمجھا جاتا ہے.....؟"

**پاکستان کا ممکنہ:۔** "پاکستان کا بھنچا ہوا مکہ ایک پاکستانی کے ہی خلاف تنا ہوا ہے۔ اور وہ پاکستانی غریب ظفر اللہ ہے۔ اب ہر شخص یہ تسلیم کرتا ہے کہ سر ظفر اللہ کے خلاف جو تحریک پائی جاتی ہے۔ وہ اس کے دشمن وزیروں کی طرف سے شروع کی گئی ہے۔ اس معاملہ میں مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے وزیر خاموش ہیں" (پرتاپ ۶ اگست)

(حافظ محمد عمر)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو خطاب کیا کریں۔

# صنعت اور تجارت کے متعلق مفید اطلاعات

۱۹۵۱-۵۲ء کی بابت پٹ سن کی پیداوار کا تخمینہ ۲۰۰۰۰۰ ۴ ٹن ہے۔ جو گذشتہ سال کے تخمینہ کے مقابلہ میں ۸ : ۳۳ فی صدی کم ہے۔

تجارتی بحری بیڑے کا تربیتی امتحان جس کے نتیجہ میں ۱۲ کیڈٹ منتخب کئے جائیں گے۔ پاکستان پبلک سروس کمیشن کی جانب سے بیک وقت ڈھاکہ لاہور اور کراچی میں ۱۸؍اگست ۱۹۵۲ء تا ۲۰؍اگست ۱۹۵۲ء منعقد ہوگا۔

روئی کی امدادی اسکیم کے تحت فردوس ٹریڈنگ کارپوریشن پٹیل کاٹن کو (پاک) لمیٹڈ اور یونائیٹڈ کاٹن وول ٹریڈرس کو روئی کی خریداری کا سرکاری ایجنٹ مقرر کیا گیا ہے۔

مشرقی بنگال میں چار پانچ ایسے کارخانوں کے علاوہ جن میں نہانے کا صابن تیار ہوتا ہے۔ تقریباً پچاس ایسے کارخانے بھی ہیں۔ جو اس صابن کے علاوہ کپڑا دھونے کا صابن بھی تیار کرتے ہیں۔

ہندوستان کے منتخب "اے" درجہ کے اسٹیم کوئلہ کی ترمیم شدہ قیمت درآمد ہونے کی جگہ پر مغربی پاکستان میں ۶۷ روپے ۱۵ آنے فی ٹن اور مشرقی پاکستان میں ۵۰ روپے ۱۴ آنے فی ٹن ہوگی۔

غیر ملکیوں کو پاکستان آنے کی دعوت دینے سے قبل وزارت امور خارجہ و دولت مشترکہ سے کافی پہلے مشورہ کر لیا جائے۔ اور دعوت نامے صرف اسی وقت جاری کئے جائیں۔ جب یقین ہو جائے۔ کہ مطلوبہ ویزا منظور ہو جائے گا۔

حکومت پاکستان اور حکومت ہالینڈ کے درمیان فضائی نقل و حمل کا ایک معاہدہ ہوا ہے۔ اور اب قبل تقسیم کا وہ معاہدہ ختم ہو گیا ہے۔ جس کی رو سے کے ایل ایم پاکستان تک اور پاکستان کے راستہ سے مقررہ بین الاقوامی ہوائی سروسیں چلا رہی تھی۔

روئی بورڈ نے اپنے ذخیروں سے یا اپنی ترمیم شدہ اسکیم کے تحت جون ۱۹۵۲ء کے وسط سے اب تک روئی کی ایک لاکھ سے زائد گانٹھیں فروخت کی ہیں۔

حکومت پاکستان نے فرید پور مشرقی بنگال میں پچاس لائنوں پر مشتمل ایک خودکار ٹیلیفون ایکسچینج کھولا ہے۔ اس کے علاوہ لاڑکانہ صوبہ سندھ میں بھی ۱۰۰ لائنوں کا ایک مینول ٹیلیفون ایکسچینج کھولا گیا ہے۔

حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جانچ اور معیاروں کے مرکزی عمل کی ایک شاخ ڈھاکہ میں قائم کی جائے۔

مرکزی حکومت نے ڈھاکہ شہر کی بجلی کی رسد بڑھانے کے لئے حکومت مشرقی بنگال کو قرضہ دینا منظور کر لیا ہے۔

ٹیرف کمیشن کی تحقیقات کے دوران میں تار کی جالی کی دیسی صنعت کے نمائندوں نے اس امر پر زور دیا ہے کہ درآمد کی مکمل ممانعت کے علاوہ کسی اور طریقہ سے مقامی صنعت کو فائدہ نہ پہنچے گا۔

پوسٹ ماسٹر جنرل سندھ اینڈ بلوچستان سرکل کراچی نے اطلاع دی ہے۔ کہ اب تہران کو ڈاک وغیرہ کی آمد و رفت حسب معمول ہو گئی ہے۔

پاکستانی ریلوں کو ۲۰؍جولائی ۵۲ء کو ختم ہونے والے ۱۰ دن میں تقریباً ۱۰۴۰۰۰۰ روپے کی آمدنی ہوئی۔

آسٹریلیا میں پاکستانی ہائی کمشنر کی جانب سے ایک نمائش کی جا رہی ہے۔ اس نمائش میں پاکستان کے مختلف حصوں کے ماہر دستکاروں کی تیار کردہ مصنوعات پیش کی جائیں گی۔

عوام کو چھوٹی رقموں کی ترسیل میں پوسٹل آرڈر سروس سے پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کیونکہ ترسیل کے علاوہ ان کے بھنانے میں بھی آسانی ہوتی ہے۔ نیز رقم کی ادائیگی کے وقت کسی شناخت کی ضرورت نہیں۔ اور ادائیگی آرڈر جاری ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ تک ہو سکتی ہے۔

امدادی اسکیم کے تحت روئی بورڈ کو ۲۶؍جولائی ۱۹۵۲ء کو ختم ہونے والے ہفتہ میں روئی کی ۴۷۷۴۳ گانٹھیں پیش کی گئیں۔

ربڑ کی صنعت کی مشاورتی کمیٹی کے حالیہ اجلاس میں ایک ذیلی کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔ جو ربڑ کی مختلف صنعتوں کی موجودہ ضروریات اور موجودہ کارخانوں میں پیداوار بڑھانے پر بھی غور کریگی۔ اور پھر صنعتی حدود کے متعلق سفارش کرے گی۔

## اعلان دار القضاء

محمد حمید احمد صاحب و محمد مجید احمد صاحب اور عبد الرشید صاحب پسران منشی محمد حنیف صاحب مرحوم نے درخواست کی ہے۔ کہ منشی صاحب مرحوم کی دفتر محاسب ربوہ میں امانتی رقم مبلغ -/۴۰۵ روپے بعد وضع حصہ جائیداد و وصیت مبلغ -/۲۳ روپے مسمی عبد الرشید صاحب کو ادا کی جائے۔ لہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس روپے کے عبد الرشید صاحب پسر منشی محمد حنیف صاحب مرحوم کو ادا ہونے پر اگر کسی کو اعتراض ہو۔ تو دو ہفتہ تک اطلاع دے۔ اس کے بعد ادائیگی رقم کا فیصلہ کر دیا جائیگا۔ (ناظم دار القضاء)

# وی پی طلب کرنا

اپنے آپ کو اور سلسلہ کو نقصان پہنچانا ہے۔ سیدھا اور محفوظ طریق یہ ہے کہ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھجوائی جائے۔ اس سے وقت کی بچت ہوتی ہے۔ کیونکہ وی پی طلب کرنے کیلئے پہلے آپ ایک کارڈ یا لفافہ دفتر کو لکھتے ہیں۔ جو دو یا تین دن میں دفتر کو ملتا ہے۔ پھر دفتر ہذا کی طرف سے وی پی بھجوایا جاتا ہے۔ جو آٹھ دس دن میں طلب کنندہ کو پہنچتا ہے۔ طلب کنندہ کے وی پی چھوڑا لینے کے بعد تو بعض دفعہ صرف آٹھ دس دن میں رقم دفتر ہذا میں پہنچتی ہے۔ مگر خریدار اسی دن سے پرچہ کا منتظر رہتا ہے۔ کہ جس دن اس نے وی پی چھوڑایا تھا۔

بسا اوقات وی پی چھوڑائے جانے کے بعد ڈاکخانہ کی دفتری کارروائی یا غفلت میں پھنس جاتا ہے۔ اسلئے دفتر اس لحاظ سے معذور ہوتا ہے کہ اس کے پاس رقم نہیں آئی۔ اور خریدار اس لحاظ سے پریشان ہونے میں ایک حد تک حق بجانب ہوتا ہے کہ وہ ڈاکخانہ کو رقم دے چکا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ وی پی کا خرچ (منی آرڈر کی فیس کے علاوہ) مزید پانچ آنہ خریدار کو ادا کرنا پڑتا ہے۔ پس وی پی منگوانے میں ایک تو اٹھارہ بیس دن کا انتظار کرنا یا بعض صورتوں میں جبکہ وی پی ڈاکخانہ میں پھنس جائے مہینوں کا انتظار، دگنا خرچ اور گمشدگی کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مگر منی آرڈر میں ایک خریدار چار پانچ دن میں بہت کم خرچ پر پرچہ جاری کرا سکتا ہے۔ آپ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجواتے ہوئے کوپن پر جو چاہیں لکھ دیجئے۔ رقم ملتے ہی پرچہ جاری کر دیا جائیگا۔ آپ کو انتظار کرنا پڑے گا۔ تنئے خریدار خصوصاً وی پی منگوانے سے اجتناب فرمائیں اور اپنے آپ کو اور دفتر ہذا کو نقصان رقم اور وقت سے محفوظ رکھیں۔

## روس ایران کو سامان خوراک مہیا کر رہا ہے

لنڈن ۱۱؍ اگست۔ قدامت پسند پارٹی کے ایک پارلیمانی رکن نے سنڈے ایکسپریس میں ایک مقالہ شائع کرایا ہے جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ روس ایران کو سامان خوراک سپلائی کرنے کی کوشش میں ہے۔ روسی تباہ شدہ علاقوں میں خوراک پہونچا کر لوگوں پر یہ اثر ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کہ وہ سرمایہ پرستوں کے لالچ اور حرص کے شکار انسانوں کو بچاتے آئے ہیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں روسیوں کے متعدد اقدامات کی وضاحت بھی کی ہے۔ اور بتایا ہے کہ روس قلت والے علاقوں میں خوراک پہونچا کر انہیں دوست بناتے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ جب ایک مرتبہ کوئی ملک جھانسے میں آجاتا ہے۔ تو یہ ہتھکنڈے دیگر ممالک کی طرف مبذول کر دیئے جاتے ہیں۔ (اسٹار)

## ڈاکٹر مصدق نے سینیٹ کی تجویز مسترد کر دی

تہران ۱۰؍ اگست۔ ایرانی سینیٹ کا وفد جو ڈاکٹر مصدق کے آمرانہ اختیارات کے مطالبہ کی وضاحت حاصل کرنے کے لئے وزیر اعظم کے پاس آیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم نے اپنے منصوبہ میں ترمیمیں کرنے کے بارے میں سینیٹروں کی تجاویز مسترد کر دی ہیں۔ سینیٹ نے ۲½ گھنٹے کی بحث کے بعد کل صبح نو آدمیوں کا وفد اس مقصد کے لئے مقرر کیا تھا۔ کہ وہ وزیر اعظم سے ان کے اس مطالبہ کی جس کی منظوری مجلس نے دے دی ہے مزید وضاحت طلب کرے۔ وفد نے جو ترمیمی تجویزیں پیش کی ہیں۔ ان کا پتہ نہیں چل سکا تین سینیٹروں نے جن میں ڈاکٹر مصدق کے داماد بھی شامل ہیں وزیر اعظم کو آمرانہ اختیارات دینے کی مخالفت کی تھی۔

## برطانیہ برما کو زیادہ اسلحہ سپلائی کرے گا

لنڈن ۱۱؍ اگست۔ اشتراکی باغیوں کا قلع قمع کرنے کے لئے برطانوی حکومت برما کو اسلحہ کی صورت میں اپنی امداد کو تیز کر دے گی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ برما میں برطانوی فوجی مشن کے صدر کی رپورٹ پیش کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ اسلحہ کی کافی مقدار فوراً ہی رنگون ارسال کر دی جائے گی۔ اور کم ضروری ہتھیار بعد میں روانہ کئے جائیں گے۔ فوجی مشن کے صدر نے کہا ہے کہ مون سون کے دوران میں حکومت برما کو زیادہ سے زیادہ اسلحہ جمع کرنے کا موقعہ دیا جائے۔ تاکہ موسم خزاں میں اشتراکیوں کے خلاف زبردست کارروائی کی جا سکے۔ (اسٹار)

## ایک خبر کی تردید

لنڈن ۱۱؍ اگست۔ برطانوی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے اس اطلاع کی پرزور تردید کی ہے کہ برطانوی سفیر نے وزیر اعظم علی ماہر پاشا اور کمانڈر انچیف جنرل نجیب کو نہر سویز میں برطانوی فوجوں کی نقل و حرکت اور ان کی تعیم کا نیا پلان پیش کیا ہے ترجمان نے بتایا کہ فائدہ میں بہت سے فوجی دستوں کی ترسیل اور مشرق وسطی کے دیگر علاقوں میں فوجوں کی روانگی کی اطلاعات بھی اسی طرح بے بنیاد ہیں۔ (اسٹار)

## ملتان فائرنگ

### تحقیقات ختم ہو گئی

ملتان ۱۰؍ اگست۔ ملتان فائرنگ کی تحقیقات جو ۲۴ جولائی کو یہاں شروع ہوئی تھی۔ فریقین کے دلائل سننے کے بعد جمعہ کو ختم ہو گئی۔ تحقیقاتی کمیشن نے ۳۷ گواہوں کے بیانات لئے۔ شہادتیں فل سکیپ سائز کے ۱۸۲ صفحات پر قلم بند کی گئیں جن کے ساتھ قریباً ۵۰ دستاویزات ہیں۔

مسٹر جسٹس ایم۔ آر کیانی جنہوں نے تحقیقات کی۔ ملتان سے لاہور روانہ ہو گئے۔

## نیپال کے وزیر اعظم نے اپنی کابینہ کا استعفا پیش کر دیا

نئی دہلی ۱۰؍ اگست خیال کیا جاتا ہے کہ نیپال کے وزیر اعظم مسٹر ایم۔ پی کوئرالا کل اپنی کابینہ کا استعفا دے دیں گے۔ اور ایک شاہی اعلان میں ان کے مستعفی ہونے کی اطلاع دی جائے گی۔ عین ممکن ہے کہ شاہ تری بھون مسٹر کوئرالا کو چار یا پانچ دن تک جب تک ایک مشاورتی نظام قائم نہیں ہو جاتا۔ حکومت کا کام چلانے کے لئے کہیں گے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ وزیر اعظم اور نیپال کانگرس کی عاملہ کے درمیان مصالحت کی کوششیں ناکام ہو گئی ہیں۔

بعد کی اطلاع کے مطابق وزیر اعظم نے اپنا استعفا پیش کر دیا ہے۔

## بنیادی اصولوں کی کمیٹی سے

### وزیر داخلہ مستعفی ہو گئے

کراچی ۱۰؍ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ آنریبل میاں مشتاق احمد گرمانی نے بھی بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی رکنیت سے استعفا دے دیا ہے۔ اگرچہ استعفا کی خبر اور وجوہ ابھی تک منظر عام پر نہیں آئیں مگر خیال یہ ہے کہ استعفے کی وجہ نئے آئین میں عدلیہ کے مقام و اختیارات کے بارے میں اختلافات ہیں۔ آنریبل میاں مشتاق احمد گورمانی اس مکتبہ فکر سے تعلق رکھتے ہیں۔ جو عدلیہ کی ایگزیکٹو سے علیحدگی اور آزادی کا حامی ہے۔ اور نہیں چاہتا کہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے جج کسی طرح بھی وزارتوں کے زیر اثر ہوں۔

## ہمیں اپنے آپکو پاکستان کی خدمت کے لئے وقف کر دینا چاہیئے

لاہور ۱۰؍ اگست۔ پاکستان جناح عوامی مسلم لیگ کے کنوینر جناب حسین شہید سہروردی نے یوم پاکستان پر بیان دیتے ہوئے کہا۔

آیئے ہم پاکستان کی پانچویں سالگرہ کی خوشیوں کے درمیان یہ عہد کریں کہ ہم اپنی اپنی ہمت کے مطابق ہم اپنے آپکو پاکستان کی خدمت کے لئے وقف کر دیں گے۔ تاکہ عوام آزادی سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کر سکیں۔

## سیاسی جماعتوں کی تطہیر کیلئے قوت استعمال کی جائیگی (نجیب)

مصر کے کمانڈر انچیف جنرل نجیب نے آج "الاھرام" کو ایک ملاقات کے دوران میں بتایا کہ اگر سیاسی جماعتوں نے اپنے آپ کو بددیانت عناصر سے بالکل پاک نہ کیا۔ تو پھر طاقت استعمال کی جائے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ بددیانت لوگوں کو سیاسی جماعتوں سے نکالنے کے بارے میں کسی قسم کی رعایت روا نہیں رکھی جائے گی۔

ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت وفد پارٹی اپنی صفوں سے بددیانت عناصر کو نکالنے اور پارٹی کی تنظیم نو کے سوال پر غور کر رہی ہے۔

ایک اطلاع کے مطابق وزیر اعظم مصر علی ماہر کل قاہرہ ریڈیو سے ایک تقریر نشر کریں گے۔ جس میں وہ اپنی پالیسی کی وضاحت کریں گے۔

## سندھ میں ایک لاکھ گانٹھ زیادہ کپاس پیدا ہو گی

حیدرآباد سندھ ۱۱؍ اگست۔ سندھ میں اس سال گزشتہ سال کے مقابلے میں ایک لاکھ گانٹھ کپاس زیادہ پیدا ہو گی۔ اندازہ ہے کہ گانٹھوں کی تعداد ۷۔۸ لاکھ تک جا پہونچے گی حالانکہ اس مرتبہ زیر کاشت رقبہ میں کمی دکھائی گئی ہے۔ پیداوار میں اضافہ مختلف قسم کی کپاس بونے سے ہوا ہے۔ آجکل وہاں کا محکمہ زراعت ایک اور کپاس کا تجربہ کر رہا ہے۔ اسی طرح بعض علاقوں میں مصری کپاس کا تجربہ بھی کامیاب ثابت ہوا ہے۔